السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک حدیث کی تحقیق مطلوب ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ مومن زانی ہوسکتا ہے، شرابی ہوسکتا ہے، جواری ہوسکتا ہے، مگر جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ کیا اس طرح کی کوئی حدیث ہے؟ اگر ہے تو اس کی سند بتادیں۔ ازراہ کرم کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایک ایسی مرسل روایت تو موجود ہے، جس میں یہ ذکر ہے کہ مومن بزدل ہوسکتا ہے، بخیل ہوسکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ ممکن ہے خطبا حضرات نے اسی حدیث سے سوال میں بیان کردہ مفہوم کشید کیا ہو۔ صفوان بن سلیم بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا:

''أیکون المؤمن جبانا؟ قال: نعم، فقیل: أیکون المؤمن بخیلا؟ قال: نعم، فقیل له: أیکون المؤمن کذابا؟ قال: لا''

کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، عرض کیا گیا کہ کیا مومن بخیل ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جی ہاں، پھر آپ سے پوچھا گیا: کیا مومن جھوٹا ہوسکتا ہے؟ آپ نے فرمایا کہ نہیں۔ [موطا امام مالک: 1630، شعب الایمان للبیھقی: 4812ضعیف]۔ یہ روایت مرسل صحیح ہے۔ [الذب الاحمد للالبانی: ص ۴۳، دار الصدیق، الطبعة الاولی، ۱۴۲ ھ

وباللہ التوفیق

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلوۃ